نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور05 نومبر 2017: محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ خادم پنجاب کسان پیکیج کے تحت زرعی ادویات پر عائد تمام ٹیکسوں کی چھوٹ، کھادوں پر سبسڈی اور 10 ہزار ایکڑ کیلئے کپاس کے مفت معیاری بیج کی بدولت کپاس کی بہتر پیداوار حاصل ہورہی ہے۔امسال محکمہ زراعت پنجاب کی بھرپور کاوشوں اور کسانوں کو بروقت رہنمائی کی وجہ سے کپاس کی فصل پر ضرررساں کیڑوں کا حملہ پچھلے سالوں کی نسبت کم رہا ہے۔گلابی سنڈی کے کنٹرول کی وجہ سے اس سال پھٹی کی کوالٹی بہت بہتر ہے۔16-2015 میں گلابی سنڈی کے حملے کی وجہ سے کپاس کی پیداوار میں نہ صرف کمی واقع ہوئی بلکہ کوالٹی بھی بری طرح متاثر ہوئی جس کی وجہ سے کپاس کے کاشتکاروں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا اور ملکی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے۔حکومت پنجاب محکمہ زراعت نے سیکرٹری زراعت محمد محمود کی سربراہی میں پچھلے سال گلابی سنڈی اور سفید مکھی کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی آف اور ر اِن سیزن مہم چلائی جس میں ایک قدم اگیتی کاشت پر پابندی تھا جس کا مقصد گلابی سنڈی کا کنٹرول تھا کیونکہ گلابی سنڈی صرف کپاس پر نشوونما پاتی ہے اور اگیتی کاشت کی وجہ سے اس کو خوراک پورا سال میسر رہتی ہے اور اس کا حملہ موسمی کپاس پر شدت اختیار کر جاتا ہے۔اس سال کپاس کی اگیتی کاشت پر پابندی کی وجہ سے گلابی سنڈی کا حملہ گزشتہ سالوں کی نسبت بہت کم رہا جس کی وجہ سے کپاس کی کوالٹی میں بہتری آئی اور کاشتکاروں کو بھی اچھے دام مل رہے ہیں۔علاوہ ازیں سفید مکھی کا حملہ اس سال محکمہ زراعت کی بروقت کسانوں کو آگاہی کی وجہ سے کم رہا۔کپاس پیدا کرنے والے دوسرے ممالک میں بوائی کا ایک وقت مقرر ہے جس پر مکمل عملدرآمد کیا جاتا ہے۔امسال پنجاب میں پچھلے سال کی نسبت 19 فیصد سے زائد رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ کسانوں کی اکثریت نے حکومت کے اس اقدام کو نہ صرف قبول کیا بلکہ اس کی توثیق بھی کی ۔پی سی جی اے کے 03 نومبر 2017 کے جاری کردہ اعداوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب کی فیکٹریوں میں 46 لاکھ 58 ہزار 280 گانٹھ کپاس آئی ہے جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں فیکٹریوں میں آنے والی کپاس سے 07 لاکھ 36 ہزار 230 گانٹھ کپاس زائد ہے۔پنجاب میں کپاس کی رسد کی زیادتی کی شرح 18.77 فیصد رہی۔سیکرٹری زراعت محمد محمود کی خصوصی ہدایت پر حکومت پنجاب سال 2018 میں کپاس کی پیداوار بڑھانے کیلئے حکمت عملی مرتب کر رہی ہے جس میں کاٹن گروورز، سائنسدان، کپاس اور پیسٹی سائیڈز انڈسٹری کے نمائندگان سمیت دوسرے سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور میٹنگز کا سلسلہ جلد شروع کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆